اسماءِ حسنیٰ

اور

درود مبارک

حضرت شاہ ابوالخیر اکاڈمی

[illegible] دہلی

حضرت شاہ ابوالخیر اکادمی کی مطبوعات

[illegible]

1. [illegible]
2. [illegible]
3. [illegible]
4. [illegible]
5. [illegible]
6. [illegible]
7. [illegible]
8. [illegible]
9. [illegible]
10. [illegible]

حضرت شاہ ابوالخیر اکادمی

[illegible]

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
الدعاء مخ العبادۃ

اسماءِ حسنیٰ

اور

درود مبارک

حضرت شاہ ابوالخیرؒ اکاڈمی
درگاہ حضرت شاہ ابوالخیرؒ، شاہ ابوالخیرؒ مارگ، دہلی ۶

marfat.com

اداریہ

یہ مبارک وظیفہ "الفتح روحیۃ الفاتحۃ" ___ اور "الکلمۃ الطیبۃ الفتحیۃ" پر مشتمل ہے۔ والد ماجد حضرت حضرت شاہ زید ابوالحسن فاروقی مجددی دامت برکاتہم وفیضہم الاتم نے دونوں مبارک وظیفوں کے متعلق ضروری مختصر تحریر فرمادی ہیں۔ دونوں مبارک وظیفوں کا ترجمہ حافظ محترم جناب مولانا قاضی محمود حسین صاحب مسند شہزادی مسند شاہ جیمپوری کا اردو میں کیا گیا ہے۔ ادارہ حضرت شاہ ابوالخیر اکاڈمی یہ مبارک تحفہ کو مسلمان بھائیوں کے واسطے طبع کررہا ہے۔

محمد ابوالفضل فاروقی

ڈائرکٹر شاہ ابوالخیر اکاڈمی
شاہ ابوالخیر مارگ دہلی ۶

جمعہ ۳ شوال ۱۴۰۰ھ
۱۵ اگست ۱۹۸۰ء

marfat.com

اِستغاثہ

اللہ کے جمع کئے ہوئے پاکیزہ ناموں سے

علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی بیروت کے محکمہ شرعیہ کے مفتی تھے۔ آپ نے رسالہ "اَسْبَابُ التَّالِیْفِ" میں اپنی ۶۵ تالیفات کا ذکر کیا ہے اور یہ رسالہ ۱۳۲۲ھ میں چھپا ہے۔ آپ کی ساری تالیفات مقبولِ خلائق ہیں۔

آپ نے قرآن مجید اور احادیث شریفہ سے اللہ کے ۱۶۹ نام جمع کئے اور پھر ان کو نظم کر کے "اَلْمُزْدَوِجَةُ الْغَرَّا فِی الْاِسْتِغَاثَةِ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی" کے نام سے طبع کیا۔ یہ منظومہ بہت خوبیوں کا اور بابرکت ہے۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ تمام وارد اسماء کا جامع ہے اور دوسری خوبی یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین ارشادات آپ ہی کے مبارک الفاظ سے اس میں مندرج ہیں بلکہ اس منظومہ کے ابتدائی تین قطعات آپ ہی کے ارشادات ہیں۔ یعنی (بِسْمِ الْاِلٰهِ وَبِهِ بَدِیْنَا) اور (وَلَوْ عَبَدْنَا غَیْرَهٗ شَقِیْنَا) اور (یَا حَبَّذَا رَبًّا وَحَبَّ دِیْنًا)۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خندق کے موقع پر ان مبارک کلمات سے دعا کی تھی۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ نے اس مبارک دعا میں اضافہ کیا اور فرمایا

(۱) اَللّٰهُمَّ لَوْلَا اَنْتَ مَا اهْتَدَیْنَا (۲) وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّیْنَا (۳) فَاَنْزِلَنْ سَکِیْنَةً عَلَیْنَا (۴) وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَیْنَا (۵) وَالْمُشْرِکُوْنَ قَدْ

marfat.com

بَغَوْا عَلَیْنَا (۲) وَاِذَا اَرَادُوْا فِتْنَۃً اَبَیْنَا۔ روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ جب حضرت ابن رواحہ ایک قطعہ پڑھتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز سے اس کا اعادہ فرماتے تھے۔ ان مبارک ارشادات سے یہ مزدوجہ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَہْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ کی کیفیت کا حامل ہوگیا ہے۔

علامہ نبہانی رحمۃ اللہ و رضی عنہ کو جو محبت اور عشق نبوی تھا وہ ان قطعاتِ گرانقدر کو اپنانے کا ذریعہ بنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِہَا۔ اللہ کے پاکیزہ نام ہیں، ان سے اس کو پکارو۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ مَنْ دَعَا بِہَا اسْتَجَابَ اللّٰہُ لَہٗ۔ جس نے اللہ تعالیٰ کے پاک ناموں سے دعا کی اس کی دعا مقبولِ بارگاہ ہے۔ آپ کا فرمان یقینی صحیح ہے۔ جو بھی پورے اخلاص اور یقینِ تام سے اس مزدوجۂ مختار کو پڑھے گا، یقیناً نفحاتِ ربانیہ اور رشحاتِ نبویہ سے بہرہ مند ہوگا۔

marfat.com

اَلْمُزْدَوَجَةُ الْغَرّا

فی

الْاِسْتِغَاثَةِ بِاَسْمَاءِ اللهِ الْحُسْنٰی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِاسْمِ الْاِلٰهِ وَبِهٖ بَدِيْنَا	وَلَوْعَبَدْنَا غَيْرَهٗ شَقِيْنَا
معبود کا نام اور اُس سے ہم نے شروع کیا	اگر ہم نے کسی غیر کی عبادت کی تو بدنصیب ہوں گے
يَاحَبَّذَا رَبًّا وَحَبَّ دِيْنًا	وَحَبَّذَا مُحَمَّدٌ هَادِيْنَا
کیا اچھا پالنے والا اور کیا اچھا دین ہے	اور ہمارے ہادی محمد کیا ہی اچھے ہیں

لَوْلَاهُ مَاكُنَّا وَلَا بَقِيْنَا

اگر وہ نہ ہوتے ہم بھی نہ ہوتے اور نہ باقی رہتے

marfat.com

اَللّٰهُمَّ لَوْلَا اَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

اے اللہ اگر تو نہ ہوتا ہم ہدایت نہ پاتے نہ صدقہ دیتے نہ نماز پڑھتے

فَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا

پس تو اپنی رحمت ہم پر نازل کر اور ہم کو ثابت قدم رکھ اگر ہم مقابلہ پر ہوں

نَحْنُ الْاُلٰى جَاؤُكَ مُسْلِمِيْنَا

ہم ہی تیرے در پر فرمانبردار ہو کر حاضر ہوئے ہیں

وَالْمُشْرِكُوْنَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَةً اَبَيْنَا

مشرک ہم پر چڑھ آئے ہیں جب فتنہ کا ارادہ کرتے ہیں ہم انکار کر دیتے ہیں

وَقَدْ تَدَاعٰى جَمْعُهُمْ عَلَيْنَا طِبْقَ الْاَحَادِيْثِ الَّتِيْ رُوِّيْنَا

ان کے مجمع نے ہمارے خلاف ایک دوسرے کو پکارا ہے ان باتوں کے مطابق جو ہم نے بیان کی گئیں

فَارْدُدْهُمُ اللّٰهُمَّ خَاسِرِيْنَا

اے اللہ ان کو محروم لوٹا

marfat.com

اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

اے اللہ اے بڑے مہربان اے نہایت رحم والے

اَللّٰهُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اے اللہ اے زندہ اے سب کے تھامنے والے

اَللّٰهُ یَا قَوِیُّ یَا قَدِیْمُ

اے اللہ اے قوت والے، اے ازلی

اَللّٰهُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ

اے اللہ اے بلند، اے بہت بڑے

لَا یَنْبَغِیْ لِلْقَوْمِ اَنْ یَّغْلِبُوْنَا

مناسب نہیں اس قوم کے لیے کہ ہم پر غالب آئے

اَللّٰهُ یَا لَطِیْفُ یَا عَلِیْمُ

اے اللہ اے نرمی کرنے والے اے جاننے والے

اَللّٰهُ یَا رَءُوْفُ یَا حَکِیْمُ

اے اللہ اے شفقت کرنے والے اے حکمت والے

اَللّٰهُ یَا تَوَّابُ یَا حَلِیْمُ

اے اللہ اے توبہ قبول کرنے والے اے بردبار

اَللّٰهُ یَا وَهَّابُ یَا کَرِیْمُ

اے اللہ اے دینے والے اے کرم کرنے والے

هَبْنَا الْعُلَا وَاجْعَلْ عِدَانَا الْاَدْنَوْنَا

ہم کو بلندی عنایت کر اور دشمنوں کو پست کر

اَللّٰهُ يَا مَالِكُ يَا مُنِيْرُ	اَللّٰهُ يَا مَلِيْكُ يَا قَدِيْرُ
اے اللہ اے مالک اے روشن کرنے والے	اے اللہ اے بادشاہ اے بڑی قدرت والے
اَللّٰهُ يَا مَوْلٰى وَيَا نَصِيْرُ	اَللّٰهُ اَنْتَ الْمَلِكُ الْكَبِيْرُ
اے اللہ، اے مولیٰ، اے اچھے مددگار	اے اللہ تو ہی بڑا بادشاہ ہے

لَيْسَ عِدَانَا لَكَ مُعْجِزِيْنَا

ہمارے دشمن تجھے عاجز کرنے والے نہیں ہیں

اَللّٰهُ يَا شَاكِرُ يَا شَكُوْرُ	اَللّٰهُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ
اے اللہ اے ثواب دینے والے اے قدردان	اے اللہ اے معاف کرنے والے اے بخشنے والے
اَللّٰهُ يَا عَالِمُ يَا خَبِيْرُ	اَللّٰهُ يَا فَتَّاحُ يَا بَصِيْرُ
اے اللہ اے علم والے اے باخبر	اے اللہ اے کھولنے والے اے دیکھنے والے

لَا تَحْرِمَنَّا فَتْحَكَ الْمُبِيْنَا

تو اپنی روشن فتح سے ہم کو محروم نہ کر

marfat.com

اَللّٰہُ یَا ظَاہِرُ یَا جَلِیْلُ — اَللّٰہُ یَا بَاطِنُ یَا وَکِیْلُ

اے اللہ، اے آشکارا، اے بزرگ مرتبہ والے — اے اللہ، اے چھپے ہوئے، اے وکیل

اَللّٰہُ یَا صَادِقُ یَا جَمِیْلُ — اَللّٰہُ یَا حَافِظُ یَا کَفِیْلُ

اے اللہ، اے سچے، اے حسین — اے اللہ، اے حفاظت کرنے والے، اے کام بنانے والے

كُنْ حَافِظًا لَّنَا وَكُنْ مُّعِيْنًا

تو ہمارا محافظ اور مددگار رہ

اَللّٰہُ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ — اَللّٰہُ یَا مُغْنِیْ وَیَا رَشِیْدُ

اے اللہ، اے بے نیاز، اے لائق تعریف — اے اللہ، اے بے پروا کرنے والے اور اے راستی پسند

اَللّٰہُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ — اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ یَا مَجِیْدُ

اے اللہ، اے ابتدا کرنے والے، اے لوٹانے والے — اے اللہ، اے سب پر غالب، اے بزرگی والے

لِعِزِّكَ التَّوْحِيْدُ يَشْكُوْا لْهَوْنَا

تیری عزت کی قسم توحید کس مپرسی کی شکایت کرتی ہے

marfat.com

اَللّٰهُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ	اَللّٰهُ يَا قَاهِرُ يَا مُؤَخِّرُ
اے اللہ، اے طاقت والے، اے قدرت والے	اے اللہ، اے غالب آنے والے، اے پیچھے کرنے والے
اَللّٰهُ يَا فَاطِرُ يَا مُصَوِّرُ	اَللّٰهُ يَا مُحْصِيُ وَيَا مُدَبِّرُ
اے اللہ، اے پیدا کرنے والے، اے صورت دینے والے	اے اللہ، اے شمار میں رکھنے والے، اے تدبیر کرنے والے

دَبِّرْ لَنَا وَدَمِّرِ الْعَادِيْنَا

ہماری کارسازی کر اور ہمارے دشمنوں کو برباد کر

اَللّٰهُ يَا دَائِمُ لَا يَمُوْتُ	اَللّٰهُ يَا قَائِمُ لَا يَفُوْتُ
اے اللہ، اے ہمیشہ رہنے والے، وہ نہ مریگا	اے اللہ، اے قائم رہنے والے، وہ فوت نہ ہوگا
اَللّٰهُ يَا مُحْيِيُ وَيَا مُمِيْتُ	اَللّٰهُ يَا مُغِيْثُ يَا مُقِيْتُ
اے اللہ، اے جلانے والے، اے موت دینے والے	اے اللہ، اے فریادرس، اے قوت دینے والے

كُنْ غَوْثَنَا وَحِصْنَنَا الْحَصِيْنَا

تو ہمارا مددگار اور ہمارا مضبوط قلعہ بن جا

marfat.com

اَللّٰہُ یَا بَاسِطُ اَنْتَ الْوَاسِعُ	اَللّٰہُ یَا قَابِضُ اَنْتَ الْمَانِعُ
اے اللہ اے فراخی کرنے والے تو وسعت والا ہے	اے اللہ اے سمیٹنے والے تو ہی روکنے والا ہے
اَللّٰہُ یَا خَالِقُ اَنْتَ الْجَامِعُ	اَللّٰہُ یَا خَافِضُ اَنْتَ الرَّافِعُ
اے اللہ اے پیدا کرنے والے تو ہی جمع کرنیوالا ہے	اے اللہ اے پست کرنیوالے تو ہی اٹھانیوالا ہے

اِرْفَعْ مَعَالِیْنَا لِعِلِّیِّیْنَا

علیین کے لئے ہمارے مراتب بلند کر

اَللّٰہُ ذُو الْمَعَارِجِ الرَّفِیْعُ	اَللّٰہُ یَا وَافِیْ وَیَا سَرِیْعُ
اے اللہ اے بلند درجات والے	اے اللہ اے پورا دینے والے اے جلدی والے
اَللّٰہُ یَا کَافِیْ وَیَا سَمِیْعُ	یَا نُوْرُ یَا هَادِیْ وَیَا بَدِیْعُ
اے اللہ اے کفایت کرنیوالے اور اے سننے والے	اے نور اے ہدایت دینے والے اور اے ایجاد کرنیوالے

اَدَّبْتَنَا بِمَا جَرٰی یَکْفِیْنَا

جو ہم پر گزری اسکے ذریعہ تو نے ہمیں ادب کردیا وہ ہمارے کافی ہے

marfat.com

اَللّٰهُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اے اللہ اے بڑائی اور انعام و اکرام والے

اَللّٰهُ ذُوالطَّوْلِ عَلَى الدَّوَامِ
اے اللہ اے مستقل طاقت رکھنے والے

اَللّٰهُ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ
اے اللہ اے فضل اور بخشش والے

وَالسَّيِّدُ الْمُطْلَقُ لِلْاَنَامِ
اور اے مخلوق کے مطلقاً سردار

اِرْحَمْ عَبِيْدًا لَّكَ عَابِدِيْنَا
رحم کر اپنے اُن بندوں پر جو تیری عبادت کرنے والے ہیں

اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ اَنْتَ الْوَاحِدُ
اے اللہ اے سب سے پہلے تو اکیلا ہے

اَللّٰهُ يَا آخِرُ اَنْتَ الرَّاشِدُ
اے اللہ اے سب کے بعد تو بھلائی دینے والا ہے

يَا وِتْرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاجِدُ
اے یکتا اے بڑائی والے اے سب کچھ رکھنے والے

يَا بَرُّ يَا مُتَفَضِّلُ يَا مَاجِدُ
اے بھلائی دینے والے فضل کرنے والے اے بزرگی والے

بِفَضْلِكَ اَقْبِلْنَا عَلٰى مَا فِيْنَا
باوجود ہماری کوتاہیوں کے تو اپنے کرم سے ہم کو قبول کر

marfat.com

اَللّٰہُ یَا مُبِیْنُ یَا وَدُوْدُ

اے اللہ اے ظاہر کرنے والے اے چاہنے والے

اَللّٰہُ یَا مُحِیْطُ یَا شَہِیْدُ

اے اللہ اے گھیرنے والے اے حاضر و ناظر

اَللّٰہُ یَا مَتِیْنُ یَا شَدِیْدُ

اے اللہ اے قوت والے اے سخت

یَا مَنْ ھُوَ الْفَعَّالُ مَا یُرِیْدُ

اے وہ کرنے والا ہے جو وہ چاہے

اِنَّا ضِعَافٌ لَکَ قَدْ لَجِیْنَا

ہم ضعیف تیری بارگاہ میں پناہ لائے ہیں

اَللّٰہُ یَا مُعِزُّ یَا مُقَدِّمُ

اے اللہ اے عزت دینے والے اے آگے بڑھانے والے

اَللّٰہُ یَا مُذِلُّ یَا مُنْتَقِمُ

اے اللہ اے ذلیل کرنے والے اے انتقام لینے والے

اَلْبَادِیْ اَلْبَاقِیْ فَلَا یَنْعَدِمُ

اے آغاز کنندہ باقی رہنے والے معدوم نہیں ہوگا

اَلْمُحْسِنُ الْوَالِیْ الْحَفِیْظُ الْاَکْرَمُ

محسن والی نگہبان نہایت کرم والا ہے

لَیْسَ لَنَا سِوَاکَ مَنْ یَّحْمِیْنَا

تیرے سوا کوئی نہیں جو ہماری حمایت کرے

marfat.com

اَللّٰهُ يَا وَارِثُ اَنْتَ الْاَبَدُ	اَللّٰهُ يَا بَاعِثُ اَنْتَ الْاَحَدُ
اے اللہ اے سب کے بعد رہنے والے تو ہی ابد ہے	اے اللہ اے سب کے اٹھانے والے تو ہی یکتا ہے
يَا مَالِكَ الْمُلْكِ لَا اِلٰهَ الصَّمَدُ	لَا كُفُوٌّ لَا وَالِدٌ لَا وَلَدُ
اے جہان کے مالک معبود، بے نیاز	نہ کسی کا جوڑ، نہ باپ، نہ بیٹا

كُفَّ الْعِدَا عَنَّا فَقَدْ اُوْذِيْنَا

ہم سے مخالف کو روک کہ ہم بیشک ستائے گئے ہیں

اَللّٰهُ يَا غَالِبُ يَا قَهَّارُ	اَللّٰهُ يَا نَافِعُ اَنْتَ الضَّارُّ
اے اللہ اے سب پر غالب اے سب کو قبضہ میں رکھنے والے	اے اللہ اے نفع دینے والے تو ہی ضرر پہنچانے والا ہے
اَللّٰهُ يَا بَارِئُ يَا غَفَّارُ	يَا رَبِّ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْجَبَّارُ
اے اللہ اے جان ڈالنے والے اے بخشنے والے	اے پالنے والے، اے صاحب قوت زبردست

قَوِّمْ لَنَا الدُّنْيَا وَقَوِّ الدِّيْنَا

ہمارے لئے دنیا کو سنوار دے اور دین کو قوی کر دے

marfat.com

اَللّٰهُ رَبُّ الْعِزَّةِ السَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَلَّامُ
اے اللہ، ربّ العزت، بے عیب	امن دینے والا نگہبان بہت علم والا
ذُوالرَّحْمَةِ الْاَعْلَى الْاَعَزُّ التَّامُّ	مَنْ دِيْنُهُ الْحَقُّ هُوَ الْاِسْلَامُ
رحمت والا بلند مرتبہ، مکمل قدرت والا	جس کا درست دین صرف اسلام ہے

فَقَيِّضْ لَهُ اللّٰهُمَّ نَاصِرِيْنَا

اے اللہ تو اس کے لئے ہمارے مددگار مقرر فرما

اَللّٰهُ اَنْتَ الْمُتَعَالِي الْحَكَمُ	اَلْفَرْدُ ذُو الْعَرْشِ الْوَلِيُّ الْاَحْكَمُ
اے اللہ، تو بلند، حاکم	یکتا عرش کا مالک ولی اور خوب مضبوط ہے
اَلْغَافِرُ الْمُعْطِي الْجَوَادُ الْمُنْعِمُ	اَلْعَادِلُ الْعَدْلُ الصَّبُوْرُ الْاَرْحَمُ
بخشنے والا دینے والا سخی، انعام کرنے والا	انصاف کرنے والا انصاف مجسم بہت ہی رحم والا

مَكِّنْ لَنَا فِيْ اَرْضِنَا تَمْكِيْنَا

ہم کو ہماری زمین میں جماؤ عطا فرما

marfat.com

اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا بُرْهَانُ يَا بَارِئُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

اے اللہ اے برائیوں سے پاک اے دلیل اے جلال کرنے والے اے شفیق اے احسان کرنے والا

يَا حَقُّ يَا مُقْسِطُ يَا دَيَّانُ تَبَارَكَتْ أَسْمَاؤُكَ الْحِسَانُ 8

اے حق اے منصف اے زبردست حاکم تیرے اچھے نام بابرکت ہیں

بِهَا قَرَعْنَا بَابَكَ الْمَصُوْنَا

انہی کے ذریعہ ہم نے تیرے محفوظ در کو کھٹکھٹایا

اَللّٰهُ يَا خَلَّاقُ يَا مُنِيْبُ اَللّٰهُ يَا رَزَّاقُ يَا حَسِيْبُ

اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے اللہ اے روزی رساں اے کافی

اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا رَقِيْبُ اَلْمُسْتَعَانُ السَّامِعُ الْمُجِيْبُ 9

اے اللہ اے قریب اے نگہبان مددگار سننے والے دعا کو قبول کرنے والے

اِنَّا دَعَوْنَاكَ اسْتَجِبْ آمِيْنَا

ہم نے تجھ کو پکارا ہے قبول کر آمین

marfat.com

درود پاک

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۔ رسول پر اللہ اور اُس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی اُس پر رحمت بھیجو اور سلام کہہ کر سلام بھیجو۔ مشکوٰۃ میں مسلم کی روایت ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ اُس پر دس بار رحمت نازل کرتا ہے۔ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نسائی کی روایت ہے، جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ اُس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے اور اس کی دس خطائیں معاف کرتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے۔ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ابوداؤد کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کو بھرپور اور بہت سا اجر ملے وہ جس وقت ہم اہل بیت نبوت پر درود بھیجے تو کہے ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ اے اللہ تو نبی اُمّی حضرت محمد پر اور مومنین کی ماؤں اُن کی بیویوں پر اور اُن کی اولاد پر اور اُن کے گھر والوں پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تو نے حضرت ابراہیم کی اولاد پر نازل فرمائی بے شک تو قابل تعریف بزرگ ہے۔ مشہور ائمہ نے درود شریف کی اُن روایتوں کو جمع کیا ہے جو آنحضرت

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔ امام سبکی نے شفاء السقام میں ۴۹ روایتیں جمع کی ہیں۔ امام نووی نے فرمایا ہے درودوں میں یہ درود سب سے افضل ہے کیونکہ یہ بہت سی صحیح روایتوں سے ثابت ہے اور وہ درود یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اے اللہ محمد پر جو تیرے رسول نبی اُمّی ہیں اور اُن کی اولاد اور بیویاں اور نسل پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تُو نے ابراہیم اور اُن کی اولاد پر نازل فرمائی اور محمد نبی اُمّی اور محمد کی اولاد اور بیویوں اور نسل پر ایسی برکت نازل فرما جیسی تُو نے ابراہیم اور ابراہیم کی اولاد پر نازل فرمائی بے شک تو لائق تعریف بزرگ ہے۔

اس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ الفاظ میں جو برکت ہے وہ کسی دوسرے کے الفاظ میں نہیں ہے۔ اس حقیقت کے باوجود دیکھنے میں آیا ہے کہ حضرات صحابہ کے زمانے سے ہی عالی قدر حضرات اپنی عقیدت اور محبت کا اظہار کرتے ہوئے دوسرے بابرکت درود شریف لکھتے چلے آرہے ہیں۔ اس سلسلہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ارشادِ گرامی ہے جس کی روایت ابن ماجہ نے کی ہے۔ آپؓ نے فرمایا ہے۔

(ترجمہ) عبداللہ بن مسعود نے فرمایا۔ جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر

marfat.com

درود بھیجو تو اچھے الفاظ سے بھیجو تم نہیں جانتے ہو کہ یہ درود آنحضرت پر پیش کیا
جاتا ہے۔ راوی کہتا ہے کہ آپ سے کہا گیا، آپ ہم کو تعلیم دیں۔ آپ نے فرمایا
تم اس طرح کہا کرو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى
اے اللہ، اپنے درود اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
رسولوں کے سردار اور نبیوں کے خاتم محمد پر نازل فرما جو تیرے بندے اور تیرے رسول
اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ
بھلائی کے امام اور قائد اور رحمت کے رسول ہیں، اے اللہ
ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ
ان کو اس پسندیدہ مقام پر اٹھا جس پر پہلے اور پچھلے رشک کریں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اے اللہ، محمد اور آل محمد پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تو نے ابراہیم
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ
اور آل ابراہیم پر نازل فرمائی، بے شک تو لائق تعریف بزرگ ہے۔ اے اللہ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
تو محمد اور آل محمد پر ایسی برکت نازل فرما جیسی تو نے ابراہیم اور آل
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
ابراہیم پر نازل فرمائی بے شک تو لائق تعریف بزرگ ہے

marfat.com

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے اِس ارشاد سے صاف ظاہر ہے کہ محبت کا اظہار اور احترام کی نگہداشت کرتے ہوئے اچھے الفاظ سے درود شریف کا تحفہ بارگاہِ رسالت میں پیش کرنا چاہیے۔ علماءِ کرام اور مشائخ عظام نے آپ کے ارشاد پر عمل کیا ہے اور صدہا کتابیں لکھی گئی ہیں۔

ایسے ہی درودوں میں سے "دُرُودِ کِبْرِیْتِ اَحْمَر" ہے یہ درود پیرانِ پیر غوث دستگیر سیّدنا و مولانا حضرت سیّد عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرّہٗ کی طرف منسوب ہے یہ نسبت کتنی وقیع اور کس پایہ کی ہے اس سے بحث نہیں۔ جناب شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ نے اس کے الفاظ کی تشریح کی ہے اور درود شریف کے آخر میں وَصَلِّ یَارَبِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْاَوْلِیَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَمَلٰۤئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ کے بعد وَعَلٰی سَیِّدِنَا الشَّیْخِ مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْاَصْفِیَا الْمُکِیْنِ کا اضافہ کیا ہے اور ولی اللّٰہی خاندان میں بھی یہ مبارک درود رائج تھا اور انہی حضرات سے عاجز کے بزرگوں حضرت شاہ ابوسعید اور حضرت شاہ احمد سعید رحمۃ اللہ علیہما کو یہ مبارک تحفہ ملا ہے۔

بعض حضرات اس درود شریف کو بطورِ عمل کے پڑھتے ہیں پہلے اس کی زکات دیتے ہیں اور پھر اس کا وِرد رکھتے ہیں، لیکن ہمارے بزرگ محبتِ نبوی کے جذبہ کے تحت صبح و شام یہ مبارک تحفہ سردارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس بارگاہ میں پیش کرتے تھے اور جمعہ کے مبارک دن میں جمعہ کی نماز کے بعد بھی یہ تحفہ ارسال کرتے تھے۔ قَدَّسَ اللّٰہُ اَسْرَارَھُمْ وَوَفَّقَنَا لِمَرْضَاتِہٖ۔

marfat.com

اَلْكِبْرِيْتُ الْاَحْمَرُ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اَبَدًا وَاَنْمٰى

اے اللہ اپنی بہترین رحمتیں بھیج ہمیشہ اور بڑھنے والی

بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا

برکتیں مستقل اور بہت پاکیزہ تحفے زیادتی اور بیشی

وَعَدَدًا مُؤَبَّدًا وَاَسْنٰى سَلَامِكَ اَبَدًا

کے ساتھ علی الدوام اور اپنا نو بہ نو نورانی سلام ہر

مُجَدَّدًا عَلٰى اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ

وقت انسانی اور جنی حقیقتوں کے

وَالْجَانِيَّةِ وَمَجْمَعِ الدَّقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ

اشرف اور ایمانی باریکیوں کے مجمع

وَطُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ

اور احسانی درجوں کی تجلیات کے کوہ طور اور رحمانی

marfat.com

الْأَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَعَرُوْسِ الْمَمْلَكَةِ

رازوں کے نازل ہونے کی جگہ اور مقدس مملکت کے

الْقُدْسِيَّةِ وَاِمَامِ الْحَضْرَةِ الرَّبَّانِيَّةِ

نوشاہ اور ربانی بارگاہ کے امام ہیں

وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدِّمَةِ جَيْشِ

جو نبیوں کے ہار کے انمول موتی اور رسولوں کے لشکر

الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ رَكْبِ الْأَنْبِيَاءِ الْمُكَرَّمِيْنَ

کے پیش رو اور گرامی قدر انبیاء کے قافلہ کے سردار

وَاَفْضَلِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَاءِ

اور تمام مخلوقات میں سب سے افضل ہیں اعلیٰ عزت کا جھنڈا

الْعِزِّ الْأَعْلٰى وَمَالِكِ اَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْأَسْنٰى

اٹھانے والے اور بہت روشن بزرگی کی باگوں کے مالک

شَاهِدِ اَسْرَارِ الْأَزَلِ وَمُشَاهِدِ اَنْوَارِ

ازل کے بھیدوں سے واقف اور پہلے سبقت کرنے

marfat.com

السَّوَابِقِ الْاُولِ تَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَ

والوں کے انوار کو دیکھنے والے ازلی زبان کے ترجمان اور

مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ مَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ

علم و حلم اور حکمت کا سرچشمہ جزئی اور کلی بخشش

الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَاِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ

کے بھید کے ظہور کی جگہ اور آسمانی اور زمینی وجود کی آنکھ

وَالسُّفْلِيِّ رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ

کی پتلی دونوں جہان کے جسم کی جان اور دنیا و

حَيَاةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ بِاَعْلٰى رُتَبِ

آخرت کی زندگی کی اصل بندگی کے اعلیٰ مراتب سے

الْعُبُوْدِيَّةِ وَالْمُتَحَقِّقِ بِاَسْرَارِ الْمَقَامَاتِ

آراستہ اور برگزیدگی کے منتخب مقامات کے

الْاِصْطِفَائِيَّةِ سَيِّدِ الْاَشْرَافِ وَجَامِعِ

بھیدوں سے پیراستہ بڑے مرتبوں والوں کے سردار اور خوبیوں

marfat.com

الْأَوْصَافِ الْخَلِيْلِ الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ

کے جامع بڑے خصوصی دوست اور بہت شریف

الْأَكْرَمِ نَبِيِّكَ الْعَظِيْمِ وَرَسُوْلِكَ الْقَدِيْمِ

محبوب تیرے باعظمت نبی اور تیرے قدیم کریم

الْكَرِيْمِ الْهَادِيْ اِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ

رسول سیدھے راستہ کی ہدایت کرنے والے

الْمَخْصُوْصِ بِاَعْلَى الْمَرَاتِبِ فِي الْمَقَامَاتِ الْمُؤَيَّدِ

بڑے مرتبوں اور مقاموں سے مخصوص روشن

بِاَوْضَحِ الْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَالَاتِ الْمَنْصُوْرِ

حجتوں اور دلیلوں سے مدد کئے ہوئے رعب اور

بِالرُّعْبِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ

معجزوں سے تائید کئے ہوئے دائمی بزرگی کے

الْأَبَدِيِّ وَالنُّوْرِ الْقَدِيْمِ الْمُحَمَّدِيِّ سَيِّدِنَا

جوہر اور محمدی قدیم نور ہمارے

marfat.com

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمَحْمُوْدِ فِي الْإِيْجَادِ وَالْوُجُوْدِ

سردار اور ہمارے آقا محمد پیدائش اور وجود میں پسندیدہ

اَلْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ وَمَشْهُوْدٍ وَحَضْرَةِ

ہر دیکھنے والے اور ہر دیکھے ہوئے کی ابتدا کرنیوالے اور دیکھنے

الْمُشَاهَدَةِ وَالشُّهُوْدِ نُوْرِ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاهُ

اور حاضر ہونے کی درگاہ ہر شے کے نور اور اسکی ہدایت

وَسِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَسَنَاهُ الَّذِيْ شُقِّقَتْ مِنْهُ

اور ہر راز کے راز اور اس کی روشنی وہ مبارک ذات جس سے

الْأَسْرَارُ وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْأَنْوَارُ السِّرِّ

راز پھوٹے اور اس سے نور نکلے چھپے

الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ

راز اور کھلے نور کامل سردار

الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْأَوَّلِ الْآخِرِ الظَّاهِرِ

ابتدا کرنیوالے ختم کرنیوالے اول، آخر، ظاہر،

marfat.com

الْبَاطِنِ الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ النَّاهِي الْاٰمِرِ

پوشیدہ پیچھے آنے والے جمع کرنیوالے منع کرنیوالے حکم دینے والے

النَّاصِحِ النَّاصِرِ الصَّابِرِ الشَّاكِرِ الْقَانِتِ

مخلص مدد کرنے والے صبر کرنیوالے شکر کرنیوالے عاجزی کرنیوالے

الذَّاكِرِ الْمَاحِي الْمَاجِدِ الْعَزِيْزِ الْحَامِدِ

یاد کرنے والے مٹانے والے عزت والے گرامی قدر تعریف کرنیوالے

الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَكِّلِ الزَّاهِدِ الْقَائِمِ

امان دینے والے عبادت کرنیوالے توکل کرنیوالے پرہیزگار کھڑے ہونیوالے

السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِيْدِ الْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ

سجدہ کرنیوالے تابعدار گواہ مددگار تعریف والے

الْبُرْهَانِ الْحُجَّةِ الْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ

دلیل حجت اطاعت کئے ہوئے برگزیدہ عاجزی کرنیوالے

الْخَاشِعِ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ طٰهٰ وَ

فروتنی کرنیوالے مدد چاہنے والے کھلے حق طٰہٰ اور

marfat.com

يٰسٓ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

یاسین کپڑے میں لپٹنے والے لحاف اوڑھنے والے رسولوں کے سردار

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَحَبِيْبِ

اور پرہیزگاروں کے پیشوا اور نبیوں کے آخر اور تمام

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِهِ

جہان کے پالنے والے کے محبوب برگزیدہ نبی اور اس کے منتخب

الْمُجْتَبٰى الْحَكَمِ الْعَدْلِ الْحَكِيْمِ الْعَلِيْمِ الْعَزِيْزِ

رسول منصف عادل حکمت والے بہت دانا غالب

الْحَلِيْمِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ

بردبار بہت مہربان بہت رحم والے بابرکت صاحب مرتبہ

الصَّادِقِ الْمُصَدَّقِ الْاَمِيْنِ الدَّاعِیْ اِلَيْكَ

سچے سچے امانت دار تیری طرف تیری اجازت

بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الَّذِیْ اَدْرَكَ الْحَقَائِقَ

سے بلانے والے روشن چراغ جنھوں نے تمام حقیقتوں کو

marfat.com

بِجُمْلَتِهَا وَفَاقَ الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا وَجَعَلْتَهُ

پہچانا اور ساری مخلوق پر فائق ہوئے اور تُو نے ان

حَبِيْبًا وَنَادَيْتَهُ قَرِيْبًا وَاَدْنَيْتَهُ رَقِيْبًا

کو محبوب بنایا اور اُن کو قریب بلایا اور نگہبان بن کر ان کو قریب کیا

وَخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالدَّلَالَةَ وَالْبِشَارَةَ

اور تو نے اُن پر پیغمبری اور رہنمائی اور خوشخبری دینا

وَالنَّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ

اور خطرے سے آگاہ کرنا اور نبوت ختم کی اور تُو نے رعب کے ذریعہ ان کی مدد کی

وَظَلَّلْتَهُ بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتَ لَهُ الشَّمْسَ

اور تُو نے اُن پر ابروں کا سایہ کیا اور تو نے اُن کے لئے سورج کو لوٹایا

وَشَقَقْتَ لَهُ الْقَمَرَ وَاَنْطَقْتَ لَهُ الضَّبَّ

اور تُو نے ان کے لئے چاند کو شق کیا اور تو نے ان کیلئے گویا کیا گوہ کو

وَالظَّبْيَ وَالذِّئْبَ وَالْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ

اور ہرن کو اور بھیڑیے کو اور درخت کے تنے کو اور دست کو

marfat.com

وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ وَالشَّجَرَ

اور اونٹ کو اور پہاڑ کو اور ڈھیلے کو اور درخت کو

وَانْبَعَثَ مِنْ اَصَابِعِهِ الْمَاءُ الزُّلَالُ

اور تو نے اُن کی انگلیوں سے صاف پانی نکالا

وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهٖ فِیْ عَامِ

اور تو نے قحط زدہ خشک سال میں اُن کی دعا سے

الْمَحْلِ وَالْجَدْبِ وَابِلَ الْغَيْثِ وَالْمَطَرِ

سفید ابر سے بارش اور بارش کی موٹی موٹی بوندیں برسائیں

فَاَعْشَوْشَبَ مِنْهُ الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ

پھر اس سے چٹیل میدان اور پتھریلی اور سخت

وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ وَاَسْرَيْتَ بِهٖ

اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر سبزہ زار ہوئے اور تو ان کو

لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى

ایک رات مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک

marfat.com

وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ وَالشَّجَرَ

اور اونٹ کو اور پہاڑ کو اور ڈھیلے کو اور درخت کو

وَانْبَعَثَتْ مِنْ اَصَابِعِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَ

اور تو نے اُن کی انگلیوں سے صاف پانی نکالا

وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهٖ فِیْ عَامِ

اور تو نے قحط زدہ خشک سال میں اُن کی دعا سے

الْمَحْلِ وَالْجَدْبِ وَابِلَ الْغَيْثِ وَالْمَطَرِ

سفید ابر سے بارش اور بارش کی موٹی موٹی بوندیں برسائیں

فَاَعْشَوْشَبَ مِنْهُ الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ

پھر اس سے چٹیل میدان اور پتھریلی اور سخت

وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ وَاَسْرَيْتَ بِهٖ

اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر سرسبز ہوئے اور تو ان کو

لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى

ایک رات مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک

marfat.com

إِلَى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى إِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى إِلٰى

بلند آسمانوں تک سدرۃ المنتہیٰ تک دو

قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى وَأَرَيْتَهُ الْآيَةَ

کمانوں کے درمیانی فاصلے یا اس سے بھی نزدیک تک لے گیا اور تو نے ان

الْكُبْرٰى وَأَنَلْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوٰى وَأَكْرَمْتَهُ

کو بڑی نشانی دکھائی اور تو نے ان کو انتہائی مرتبہ عطا کیا اور تو نے ان

بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ

کو مخاطبت اور دھیان جمانے اور آمنے سامنے کی گفتگو اور مشاہدہ

وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ وَخَصَّصْتَهُ بِالْوَسِيْلَةِ

اور آنکھوں سے دیکھنے سے نوازا اور تو نے ان کو بلند مرتبہ

الْعُظْمٰى وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ

وسیلہ اور بڑے خوف و خطر کے دن محشر میں عام شفاعت

فِي الْمَحْشَرِ وَجَمَعْتَ لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَامِعَ

سے مخصوص کیا اور تو نے ان کے لئے معانی بھرے الفاظ اور مکتوں کے

الحکم وجعلت امتہ خیر الامم وغفرت لہ

جواہر جمع کر دیئے اور تو نے ان کی امت کو امتوں میں بہترین کر دیا اور تو نے ان

ما تقدم من ذنبہ وما تاخر الذی بلغ

کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے وہ مبارک ذات جس نے

الرسالۃ وادی الامانۃ ونصح الامۃ و

پیغام پہنچایا اور امانت ادا کی اور امت سے اخلاص برتا اور

کشف الغمۃ وجلی الظلمۃ وجاھد فی

اور غم کو دور کیا اور تاریکی کو روشن کر دیا اور اللہ کی راہ میں

سبیل اللہ وعبد ربہ حتی اتاہ الیقین

جہاد کیا اور اپنے رب کی اس وقت تک عبادت کی جب تک ان کو موت آ گئی

اللھم ابعثہ مقاما محمودا الذی یغبطہ

اے اللہ ان کو ایسا پسندیدہ مقام دے کر محشر میں اٹھا کہ جس پر

فیہ الاولون والآخرون اللھم عظمہ فی

اگلے اور پچھلے رشک کریں اے اللہ تو ان کے ذکر کو

marfat.com

الدُّنیا بِاِعلاءِ ذِکرِہِ وَاِظهارِ دِینِهِ وَاِبقاءِ

بلند کر کے اور اُن کے دین کو غالب کر کے اور انکی شریعت کو باقی رکھ کر ان کو دنیا

شَرِیعَتِهِ وَفِی الآخِرَۃِ بِقَبُولِ شَفَاعَتِهِ فِی

میں بڑائی عطا کر اور آخرت میں ان کی اُمّت کے بارے میں انکی شفاعت

اُمَّتِهِ وَاِجزالِ اَجرِہِ وَمَثُوبَتِهِ وَاِبداءِ فَضلِهِ

کو قبول فرما کر اور ان کے اجر و ثواب کو بڑھا کر اور مقام محمود عنایت

عَلَی الاَوَّلِینَ وَالآخِرِینَ بِالمَقَامِ المَحمُودِ وَ

کر کے اگلے اور پچھلوں پر ان کو فضیلت دے کر اور تمام مقربین

تَقدِیمِهِ عَلٰی کَافَّةِ المُقَرَّبِینَ بِالشُّهُودِ

بارگاہ حضوری پر ان کو مقدم کر کے۔ ان کو بڑائی دے

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّل شَفَاعَتَهُ الکُبرٰی وَارفَع دَرَجَتَهُ

اے اللہ آپ کی عام شفاعت قبول فرما اور آپ کے بلند درجہ

العُلیا وَاَعطِهِ سُؤلَهُ فِی الآخِرَۃِ وَالاُولٰی

کو اونچا کر اور آخرت میں اور دنیا میں ان کے سوال ان کو عطا کر

marfat.com

كَمَا أَعْطَيْتَ إِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

جیسا کہ تو نے ابراہیم و موسیٰ کو عطا کیا اے اللہ قرآن کو اپنے

أَكْرَمَ عِبَادِكَ عَلَيْكَ شَرَفًا وَّأَرْفَعَهُمْ عِنْدَكَ

بندوں میں شرف کے اعتبار سے سب سے زیادہ مکرم اور رتبہ کے اعتبار سے سب سے

دَرَجَةً وَّأَعْظَمَهُمْ حَظًّا وَّأَمْكَنَهُمْ عِنْدَكَ

زیادہ بلند اور نصیب کے اعتبار سے سب سے بڑا اور شفاعت کے اعتبار سے سب سے

شَفَاعَةً اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهٗ

زیادہ قوی اثر کر اے اللہ قرآن کی دلیل کو بڑا بنا دے اور اس کی حجت کو روشن کر دے

وَأَبْلِغْ مَأْمُوْلَهٗ فِيْ أَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ

اور اس کی امید کو پورا کر دے اہل بیت اور ذریت سے متعلق اے اللہ

أَتْبِعْهُ مِنْ أُمَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَاجْزِهٖ

تو اس کی امت میں سے امتیوں کو اس کا متبع بنا دے جن سے اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور ہماری

عَنَّا خَيْرَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهٖ ق

جانب سے اس کو وہ بہتر اجر دے جو تو نے کسی نبی کو اس کی امت کی جانب سے دیا ہو اور

أَجْزِ الْأَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ خَيْرَ الْجَزَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تمام انبیاء کو بہتر اجر عنایت فرما اور اے اللہ تو بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا شَهِدَتْهُ

سردار محمد پر اس تعداد میں رحمت و سلام بھیج جو تمام آنکھوں

الْأَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْآذَانُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

نے دیکھی ہو اور تمام کانوں نے سنی ہو اور اُن پر درود و سلام

عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

بھیج اُن افراد کی تعداد میں جنھوں نے آپ پر درود بھیجا ہو اور اُن پر درود

عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

سلام بھیج اُن افراد کی تعداد میں جنھوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا ہو اور اُن پر ایسا درود

عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ

وسلام بھیج جیسا کہ تو چاہتا ہے کہ اُن پر درود و سلام بھیجا جائے اور اُن پر

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ

ایسا درود و سلام بھیج جس کا حکم دیا ہے تو نے کہ ہم اُن پر درود و سلام بھیجیں

marfat.com

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ

اور ان پر درود و سلام اس مقدار میں بھیج جس مقدار میں ان پر درود و سلام بھیجنا چاہیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اور اے اللہ تو اپنی رحمتیں اور سلام نازل کر ان پر اور ان کے آل اور اصحاب

وَاَوْلَادِهٖ وَاَحْفَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَ

اور اولاد اور اولاد کی اولاد اور بیویوں اور نسل اور

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ

گھر والوں اور رشتہ داروں اور عزیزوں اور سسرال والوں

وَاَحْبَابِهٖ وَاَخْتَانِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ

اور دوستوں اور دامادوں اور پیروؤں اور طرفداروں

وَاَنْصَارِهٖ وَخَزَنَةِ اَسْرَارِهٖ وَمَعَادِنِ اَنْوَارِهٖ

اور مددگاروں پر اور جو آپ کے بھیدوں کے خزانے اور آپ کے انوار کے چشمے

وَكُنُوْزِ الْحَقَائِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ وَنُجُوْمِ

اور حقائق کے خزانے اور مخلوق کے ہادی اور رہنمائی کے

marfat.com

الْاِهْتِدَاءِ لِمَنِ اقْتَدٰى بِهِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

ستارے ہیں ان لوگوں کیلئے جنھوں نے انکی پیروی کی اور ہمیشہ ہمیشہ

كَثِيْرًا دَائِمًا اَبَدًا وَارْضَ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضًى

بہت سلام بھیج اور تمام صحابہ سے راضی ہوجا ایسی رضامندی

سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ ق

جو مستقل ہو تیری مخلوق کی شمار اور تیرے عرش کے وزن کی برابر ہو

رِضٰى نَفْسِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ

تیری اپنی خواہش کی بہ قدر اور تیرے کلمات کی سیاہی کے اندازے کے مطابق جب بھی کوئی

ذَاكِرٌ وَكُلَّمَا سَهٰى عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلٰوةً

یاد کرنے والا تجھ کو یاد کرے اور جب بھی کوئی غفلت کرنے والا تیرے ذکر سے غافل ہو ایسی

تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَلَنَا صَلَاحًا

رحمت جو تیری خوشی کا سبب ہو اور انکے حق کی ادائگی ہو اور ہمارے واسطے صلاح ہو

وَآتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ

اور ان کو وسیلہ کا مقام اور بزرگی اور اونچا بلند مرتبہ

marfat.com

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَاللِّوَاءَ

درجہ عطا کر اور ان کو مقام محمود پہنچا اور آراستہ

الْمَعْقُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَصَلِّ يَا رَبِّ عَلٰى جَمِيْعِ

جھنڈا اور حوض کوثر عطا کر اور اے میرے پروردگار رحمت نازل

اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَوْلِيَاءِ

فرما ان کے تمام بھائیوں انبیا اور رسولوں اور اولیا

وَالصّٰلِحِيْنَ وَمَلٰئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَصَلَوَاتُ

اور صالحین اور اپنے مقرب فرشتوں پہ اور اللہ کی رحمتیں

اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور اس کا سلام سب پر ہو اے اللہ اپنی رحمت

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ

اور سلام نازل فرما ہمارے سردار محمد پر جن کا نور تمام مخلوق کے لئے پہلے ہے

وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَا مَضٰى

اور ان کا ظہور تمام جہانوں کے لئے رحمت جتنا ان کے جو جاری

مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ

مخلوقات میں سے گزر چکے ہیں اور جو باقی ہیں اور جو اُن میں سے نیک بخت ہیں اور جو اُن میں سے بد بخت ہیں

صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَا غَايَةَ

ایسی رحمت و سلام جو گنتی کو گھیر لے اور انتہا کا احاطہ کرلے ایسا درود و سلام جس

لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلَاةً

کی نہ حد ہو اور نہ انتہا نہ اس کی غایت ہو اور نہ خاتمہ ایسا درود

مَعْرُوضَةً عَلَيْهِ مَقْبُولَةً لَدَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً

و سلام جو اُن پر پیش کیا جائے اور اُن کے نزدیک مقبول ہو ایسا درود و سلام جو

بِدَوَامِكَ وَبَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُوْنَ

تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہے اور تیری بقا کے ساتھ باقی ہے نہ اس کی انتہا ہو تیرے علم

عِلْمِكَ صَلَاةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا

سے پہلے ایسا درود و سلام جو تجھے اور اُن کو راضی کردے اور اس کی وجہ سے تو ہم سے

عَنَّا صَلَاةً تَمْلَأُ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ صَلَاةً تُحَلُّ بِهَا

راضی ہو جا ایسا درود و سلام جو زمینوں اور آسمانوں کو بھر دے ایسا درود و سلام جس کی وجہ سے

marfat.com

الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَيَجْرِيْ بِهَا لُطْفُكَ

گرہیں کھول دی جائیں اور تکلیفیں دور کر دی جائیں اور اس کی وجہ سے تیری مہربانی

فِيْ أَمْرِيْ وَأُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ وَبَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ

میرے اور مسلمانوں کے کام میں جاری ہو جائے اور ہمیشہ ہم کو برکت دے

وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَأَمْدِدْنَا وَاجْعَلْنَا آمِنِيْنَ

اور ہم کو عافیت دیجئے اور ہم کو ہدایت دیجئے اور ہماری مدد کر اور ہم کو امن سے رکھ

وَيَسِّرْ لَنَا أُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَأَبْدَانِنَا

اور ہمارے کام ہمارے لئے آسان کر دے ہمارے دلوں اور جسموں کی راحت کے ساتھ

وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَآخِرَتِنَا

اور سلامتی اور عافیت کے ساتھ ہمارے دین ہماری دنیا اور ہماری آخرت میں

وَتَوَفَّنَا عَلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا مَعَهٗ فِي

اور ہمارا خاتمہ کتاب و سنت پر کر اور ہمیں جنت میں ان کے ساتھ

الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ عَذَابٍ بَئِيْسٍ مَعَ كُلِّ شَفِيْقٍ

جمع کر دے بغیر برے عذاب کے ہر مشفق اور محبت والے

وَاٰنِيْسٍ وَاَنْتَ رَاضٍ عَنَّا وَلَا تَمْكُرْ بِنَا وَاخْتِمْ

کے ساتھ اس حال میں کہ تو ہم سے راضی ہو اور تو ہمیں زک نہ پہنچا اور اپنی

لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَّعَافِيَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ اَجْمَعِيْنَ حَسْبُنَا

طرف سے ہم سب کا خاتمہ خیریت اور عافیت پر کر کسی محنت کے بغیر اللہ کافی ہے

اللّٰهُ لَنَا بِالْحُسْنٰى هُوَ مَوْلَانَا نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ

بہ ہمارا خاتمہ کرے وہی ہمارا مولیٰ ہے وہ اچھا مولیٰ اور اچھا

النَّصِيْرُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

مددگار ہے تیرا رب جو عزت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو وہ اس کے متعلق کہتے ہیں

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اور پیغمبروں پر سلام ہو اور تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جو سب جہانوں

الْعَالَمِيْنَ

کا پالنے والا ہے

شروانی آفسٹ پرنٹرز مٹیا محل دہلی ۶

marfat.com

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ

اپنے کمال سے آپ بلندی پر پہنچے

کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

اپنے جمال سے آپ نے ظلمت دور کی

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

آپ کی تمام خصلتیں پاکیزہ ہیں

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

درود پڑھو آپ پر اور آپ کی آل پر

صلی اللہ علیہ وآلہ